یہ سب تمہارا کرم ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

انوارِ شیرِ ربانیؒ

ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ناشر
مکتبہ نورِ اسلام شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

انوارِ شیرِ ربّانی رح

ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ناشر
مکتبہ نورِ اسلام شرقپور شریف

حقوق اشاعت محفوظ

پیر طریقت رہبر شریعت ماحی بدعت حامی شریعت فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نائب سجادہ آستانہ عالیہ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ کے زیر نگرانی و زیر سرپرستی شائع ہوئی

نام کتاب	==============	انوار شیر ربانی
مولف	==============	ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری
ناشر	==============	مکتبہ نور اسلام شرقپور شریف
چھاپہ خانہ	==============	آر زیڈ پیکجز 2۔ کورٹ سٹریٹ لاہور
پروف ریڈنگ	==============	صوفی اللہ رکھا شرقپوری
سن اشاعت	==============	اگست 1999ء (ربیع الثانی 1420ھ)
تعداد	==============	500
قیمت	==============	150 روپے
کمپیوٹر کمپوزر	==============	ظہیر غوری
ملنے کا پتہ	==============	(1) کاشانہ شیر ربانی، مکان نمبر 5، اجمیری سٹریٹ، ہجویری محلہ، نزد حضرت داتا گنج بخش لاہور۔ (2) مکتبہ نور اسلام، شرقپور شریف، ضلع شیخوپورہ

نہیں کرنا چاہئے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

سر میاں محمد شفیع اعلیٰ حضرت میاں صاحبؒ کے خالہ زاد بھائی تھے۔ وزارت قانون کا قلمدان ان کے سپرد تھا۔ بین الاقوامی شہرت کے حامل تھے۔ وضع قطع انگریزوں کی سی تھی۔ انگریزی سوٹ پہنتے تھے' داڑھی مونچھیں صفا چٹ تھیں' اعلیٰ حضرت نے دیکھا تو فرمایا:

''کیا ہی لطف ہوتا' شریعت کے مطابق اگر تمہاری اتنی لمبی داڑھی ہوتی' تم کونسل میں بیٹھے ہوتے اور غیر مسلمانوں پر تمہارا بڑا رعب ہوتا۔ وہ بھی سمجھتے کہ کونسل میں کوئی مسلمان بیٹھا ہے۔''

حضرت صاحبزادہ محمد عمر بیربلویؒ اپنی کتاب انقلاب الحقیقت میں لکھتے ہیں کہ حضرت قبلہ میاں صاحبؒ بالا خانہ سے تشریف لائے' مکان کا نچلا حصہ زائرین سے بھرا تھا' حضرت میاں صاحبؒ دوزانو بیٹھ گئے اور ایک طرف سے ملاقات فرمانے لگے۔ ایک صاحب قریب آئے اور پوچھا کیا نام ہے۔ عرض کیا بہاولا۔ فرمایا: ''بہاوَلا کیا بہاوٗالدین نام ہوگا' اس کی منڈھی ہوئی ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کر فرمایا بہاوٗالدین یہ کیا ؟ بہاوٗالدین اور چہرہ؟ مسلمان کے مسلمان اور بے ایمان کے بے ایمان۔'' اس کی دونوں مونچھیں پکڑ کر زور سے کھینچنے لگے۔ اور فرمانے لگے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ انگریز رَسُوْلُ اللّٰهِ اور طمانچے بھی دیئے۔

سر کو ننگا رکھنا آج فیشن بن گیا ہے۔ حالانکہ قبل از اسلام بھی لوگ